السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ جب امام سورہ فاتحہ ختم کرے توزید کتنی بلند آواز سے آمین کہے ؟ کیا فرمان نبوی سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک شخص کی آمین کی آواز مسجد میں گونج جائے یا اس طرح کہے کہ دونوں جانب کے سن لیں ۔ آمین

کہنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ۔ جواب مدلل اور بحوالہ حدیث ہو ؟ ہدایت اللہ ، لوک جئی ضلع پوری

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام اور مقتدی کو ''آمین ،، اس قدر بلند اور اونچی آواز سے کہنا چاہئیے کہ ان کے پیچھے صف کے لوگ اون کی آمین سن لیں ، جیسا کہ حدیث نمبر : 2 سے ثابت ہورہا ہے ۔ حدیث نمبر : 3 سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صرف آں حضرت ﷺ کی آمین کی آواز سے مسجد گونج جاتی تھی ۔ اور آثار صحابہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ امام اور مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے ہیں کہ سب کی مجموعی آواز سے مسجد گونج جاتی تھی ۔ مندرجہ احادیث واثار صحابہ بغور ملاحظہ ہوں

(: ''عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ غیر المغضوب علیهم ولا الضالین ، قَالَ : « آمِين » ، وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ ،، (اخرجہ ابوداود) (کتاب الصلاۃ باب التأمین وراء الإمام (932/934)1/575 .

(عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَلَا { غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ، قَالَ : « آمِينَ » ، حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ،، . (اخرجہ ابوداود : کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا (853)1/278 .

(وعنہ قال : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ : " { غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ } قَالَ : « آمِينَ » حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ، فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ (رواہ ابن ماجہ : کتاب الاذان باب جہر الامام بالتأمین 1/189 ''

(قال البخاری فی صحیحہ : ''أمن ابن الزبیر ومن معہ حتی إن للمسجد للجۃ ،، (4 .

قال العینی (6/48) : '' وصلہ عبدالرزاق عن ابن جریج عن عطاء ، قلت لہ : أکان ابن الزبیر یؤمن علی أثر أم القرآن ؟ قال : نعم ویؤمن من وراءہ ، حتی إن للمسجد للجۃ ، ثم قال : إنما آمین دعاء ، ورواہ الشافعی عن مسلم بن خالد عن ابن جریج عن عطاء ، قال : کنت أسمع الائمۃ ابن الزبیر ومن بعد ہم یقولون آمین ، ویقول من خلفہ آمین ، حتی إن للمسجد للجۃ ، وروی البیہقی عن خالد بن ابی ایوب عن عطاء ، قال : أدرک مائتین من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذا المسجد ، إذا قال الإمام : غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ، سمعت لہم رجۃ بآمین . ،، کتبہ عبیداللہ المبارکفوری المدرس بمدرسۃ دار الحدیث الرحمانیہ

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ